50 پروگرام نمبر

Good! July 19, 1985

انسان کی شخصیت کا دوھراپن بذاتِ خود ایمان کی بہت بڑی کمزوری ہے
جو انسان کو کبھی عروج کی طرف اور کبھی زوال کی طرف دھکیلتی رہتی ہے۔
دوہری شخصیت کا مالک انسان نہ تو کوئی مستقل طور پر فیصلہ کر سکتا ہے اور نہ ہی
کبھی کسی فیصلے پر پائیداری سے قائم رہ سکتا ہے۔ کیوں؟ اس لئے کہ وہ ایمان
کی اُس پختگی سے محروم ہے جو انسان کو مستقل مزاج اور کامل بناتی ہے۔
اس لئے کہ وہ خدا کی اُس شفقت اور عنایت سے محروم ہے جو انسان کو زوال سے
نکال کر عروج تک پہنچاتی ہے۔
لیکن کیا فائدہ ایسے عروج کا جو انسان کو خودسر اور نافرمانبردار بنا دے۔؟ کیا فائدہ
ایسی زندگی کا جو عروج حاصل ہونے کے باوجود الٰہی ایمان کی وفادار نہ رہ سکے۔؟ کیا فائدہ
ایسے جذبے کا جو اپنی شخصیت کو نمایاں اور خدا کی شخصیت کو کم کر دے۔؟
یقیناً خدا ایسے انسان کو جو اُس کا وفادار ثابت نہ ہو سکے زوال میں گرا کر اُسکی
جگہ ایسے بندے کو عروج کے تخت پر بٹھاتا ہے جو اُسکا مستقل مزاجی سے
وفادار رہ کر اُس کے مبارک نام کو سرفرازی اور عروج سے ہمکنار کرے۔
ایسے ہی بندوں میں سے خدا کا نیک بندہ داؤد تھا۔ جس نے اپنے اعلیٰ اور پائیدار
ایمان کے باعث عروج کی اُس منزل کو پایا جو ہمارے لئے گناہوں کی مخلصی کا ایک ابدی
نشان بن گئی یعنی اُسکی نسل سے اُس عظیم ہستی نے جنم لیا جو ہم سب کا مسیحا اور منجی
خداوند ہے۔ بائبل مقدس میں زبور 89 اُسکی 3 سے 4 آئیت تک لکھا ہے۔ "میں نے
اپنے برگزیدہ کے ساتھ عہد باندھا ہے۔ میں نے اپنے بندے داؤد سے قسم کھائی ہے۔ میں تیری
نسل کو ہمیشہ کیلئے قائم کروں گا اور تیرے تخت کو پشت در پشت بنائے رکھوں گا۔"
داؤد تاریخ کی ایک بزرگ اور قابلِ احترام شخصیت ہے۔ جسکو ساؤل کے زوال کے
بعد تختِ حکومت نصیب ہوا۔ دراصل ساؤل کے عہدِ حکومت کا باقی حصہ داؤد
کی تاریخ سے منسلک ہے۔ سیموئیل نبی نے داؤد کو بادشاہ بننے کیلئے خفیہ طور پر
مسح کیا تھا بائبل مقدس میں پہلا سیموئیل اُسکا 16 باب 10 سے 13 آئیت تک لکھا ہے۔ "...
یسی نے اپنے سات بیٹوں کو سیموئیل کے سامنے سے نکالا اور سیموئیل نے یسی سے کہا کہ
خداوند نے اِن کو نہیں چُنا ہے۔ پھر سیموئیل نے یسی سے پوچھا کیا تیرے سب لڑکے
یہی ہیں؟ اُس نے کہا سب سے چھوٹا ابھی رہ گیا ہے۔ وہ بھیڑ بکریاں چراتا ہے۔

سیموئیل نے یسیؔ سے کہا اُسے بلا بھیج کیونکہ جب تک وہ یہاں نہ آجائے ہم نہیں بیٹھیں
گے ۔ سو وہ اُسے بلوا کر اندر لایا ۔ وہ سُرخ رنگ اور خوبصورت اور حسین تھا اور خداوند
نے فرمایا اُٹھ اور اُسے مسح کر کیونکہ وہ یہی ہے ۔ تب سیموئیل نے تیل کا سینگ لیا
اور اُسے اُسکے بھائیوں کے درمیان مسح کیا اور خداوند کی رُوح اُس دن سے آگے کو
داؤد پر زور سے نازل ہوتی رہی ...
داؤد ساؤل کے دربار میں بطور مُغنّی شاعر طلب کیا گیا تاکہ وہ اپنے فن سے دلگیر بادشاہ
کو سکون پہنچائے ۔ فلستیوں سے بعد کی ایک لڑائی میں داؤد نے دیو جاتی جولیت کو
مار ڈالا جسکی وجہ سے لوگ اُس کے گرویدہ ہوگئے ۔ اِس سے ساؤل کے دل میں
پاگل پن کی حد تک حسد پیدا ہوگیا ۔ دوبار ساؤل نے داؤد کو اپنے ہاتھ سے
قتل کرنے کی کوشش کی ۔ اپنی بیٹی سے شادی کا لالچ دے کر اُسے پھانسنا چاہا ۔
آخرکار ساؤل نے داؤد کو یہاں تک مجبور کر دیا کہ وہ قانون کی حمایت سے
محروم ہوگیا ۔ کئی سال تک ساؤل، داؤد کا ایک سے دوسری اور دوسری سے تیسری
پناہ گاہ تک پیچھا کرتا رہا ۔ فلستیوں کے ساتھ ایک نئی جنگ کے دوران ساؤل جو
خدا کا راندۂ درگاہ تھا ایک جن کی آشنا کے پاس جو عین دور میں رہتی تھی گیا تاکہ
وہ معلوم کر سکے کہ ہونے والی لڑائی کا کیا نتیجہ ہوگا ۔ بائیبل مقدس میں پہلا سیموئیل
28 باب اُسکی 7 سے 12 آئیت تک لکھا ہے ۔ "تب ساؤل نے اپنے ملازموں سے کہا
کوئی ایسی عورت میرے لئے تلاش کرو جسکا آشنا جن ہو تاکہ میں اُس کے پاس جاکر
اُس سے پوچھوں ۔ اُس کے ملازموں نے اُس سے کہا دیکھ عین دور میں ایک عورت
ہے جسکا آشنا جن ہے ۔ سو ساؤل نے اپنا بھیس بدل کر دوسری پوشاک پہنی اور دو
آدمیوں کو ساتھ لے کر چلا اور وہ رات کو اُس عورت کے پاس آئے اور اُس نے کہا
ذرا میری خاطر جن کے ذریعے سے میرا فال کھول اور جسکا نام میں تجھے بتاؤں اُسے
اوپر بلا دے ۔ تب اُس عورت نے اُس سے کہا دیکھ تو جانتا ہے کہ ساؤل نے
کیا کیا کہ اُس نے جنات کے آشناؤں اور افسون گروں کو مُلک سے کاٹ ڈالا ہے
پس تو کیوں میری جان کیلئے پھندا لگاتا ہے تاکہ مجھے مروا ڈالے ۔؟
تب ساؤل نے خداوند کی قسم کھا کر کہا کہ خداوند کی حیات کی قسم اِس بات کیلئے
تجھے کوئی سزا نہیں دی جائے گی ۔ تب اُس عورت نے کہا میں کس کو تیرے لئے اوپر

بلا دوں۔؟ اُس نے کہا سیموئیل کو میرے لئے بلا دے۔ جب اُس عورت نے سیموئیل کو دیکھا تو بلند آواز سے چلائی اور اُس عورت نے ساؤل سے کہا تو نے مجھ سے کیوں دغا کی کیونکہ تو تو ساؤل ہے۔"

اگلے روز بنی اسرائیل نے جلبوعہ کی لڑائی میں بُری طرح شکست کھائی۔ ساؤل کے بیٹے قتل ہوئے اور ساؤل خود اپنی ہی تلوار سے مر گیا۔ یوں جلبوعہ کے مقام پر اندھیرے میں وہ آفتاب ڈوب گیا جو بڑی شان سے یبیس جلعاد کے مقام پر طلوع ہوا تھا۔

اگر ہم ساؤل کے عہد حکومت کی خصوصیات کا جائزہ لیں تو اندازہ ہوگا کہ ساؤل نہ تو شہر تعمیر کرنے والا تھا نہ سیاسی منتظم۔ نہ اُس نے ادب کی سرپرستی کی اور نہ سچے مذہب کو ترقی دی۔ وہ ایک فوجی ماہر تھا جس نے اُس وقت جانفشانی کی جب قوم مٹنے کے خطرے میں پڑی تھی تاکہ بنی اسرائیل کی فوجی طاقت اتنی ہو کہ وہ اپنے آس پاس کے پڑوسیوں کے مقابلے میں قائم رہیں۔ اِس کوشش میں وہ لوگوں کی دلی خواہش کا فرمانبردار بن گیا۔ لیکن وہ اِس حد تک خودغرض اور خدا کا نافرمان رہا کہ اِس الٰہی حکومت میں نائب ہو کر وہ خدا کا مقصد مکمل نہ کر سکا۔ وہ اِس واسطے نکالا گیا تاکہ ایک ایسا شخص تخت نشین ہو جو قومی نصب العین کے مطابق وفادار ہو یعنی خدا کے دل کے موافق۔

سامعین! یہ حقیقت ہے کہ جب ہم خدا کی مرضی کے مطابق کوئی کام نہیں کرتے تو خدا ہماری اِس نافرمانبرداری کو ناپسند کرتے ہوئے کسی ایسے شخص کو چن لیتا ہے جو اُسکی مرضی کے موافق الٰہی مقاصد کو پورا کرے۔ کیونکہ خدا اپنے کاموں کی انجام دہی میں کسی بھی قسم کی کوتاہی اور لاپرواہی پسند نہیں کرتا۔ لہٰذا ہمیں ہر وقت مستعد اور جاگتے رہنا چاہیے تاکہ جب بھی خدا کو ہماری خدمت کی ضرورت پڑے تو ہم خوشی سے کہہ سکیں۔ کہ اے خدا! میری اتنی دعا سُن لے۔ تو میری زندگی لے لے تو میرے اُن ہاتھوں کو قبول کر جن سے میں تیرے ہی کام کروں۔ اے خدا! تو میری عقل کو کُل طاقتیں اپنے تابع کرے تاکہ میں اپنی مرضی تجھے دیتا رہوں اور تیری مرضی لیتا رہوں۔

اے خدا! یہ آواز بھی تیری ہے اِسی لئے تیری حمد میں گاتی ہے۔

اے قدوس خداوند! اتنی دعا میری سُن لے۔ تو میری زندگی لے لے۔

گیت ← میری زندگی تو لے

S. NO 131 DUR 1-07, 4.39

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں سُنا کہ کس طرح پاگل پن کی حد تک ساؤل کے دل میں داؤد کیلئے حسد پیدا ہوگئی - وہ جانتا ہی نہیں تھا کہ داؤد کو عروج حاصل ہو - اِسی لئے وہ اُسے قتل کرنے کے منصوبے بناتا رہا - لیکن خدا داؤد کے ساتھ تھا - ہم اپنے اگلے پروگرام میں اِس بات کا جائزہ لیں گے کہ کس طرح خدا نے ایک معمولی چرواہے کو بادشاہ بنا کے حکومت کے تخت پر سرفراز کیا - ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلام الٰہی میں انسانی عروج وزوال پیش کریں گے -

بہنو اور بھائیو ! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلام الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 50 طلب کر لیں پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کر دیں گے . یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائے گا -

اب اجازت دیجئے -

خدا حافظ